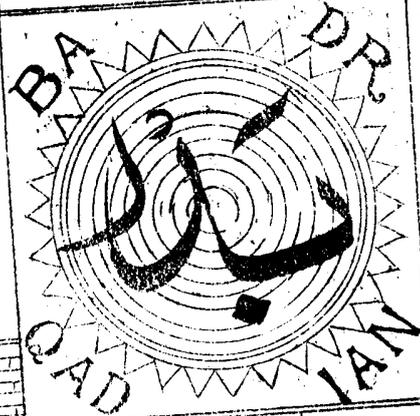


والقد نصرکم اللہ بیدر وانتم اذلہ

بسم الرحمن الرحیم حمزہ ونیسے علیہ السلام بحسن الذمہ سری البیدر



عام قیمت شیگی
ایضاً فیروز خان شریعت

قادیان اور

Reg. No. 2
CCLXXXVII

اگر نوشتہ لیبی از فراق یار نازل

جلد ۱۲

۱۴ محرم الحرام ۱۳۳۱ھ

بنوش جو غمہ و صلت زجام نور الدین

۲۶ دسمبر ۱۹۱۲ء مطابق ۱۲ ستمبر ۱۳۳۱ھ

ضعیف و مودہ کے گلاب و بان راز (موجودہ جہوں)

کہہ ست محی موتی کلام نور الدین

درس قرآن شریف کے مکمل نوٹ

درس قرآن شریف کے نوٹ جو اخبار بدر کے ساتھ چھپا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکمل ہو گئے ہیں۔ ایک پورا درس الحمد سے لے کر وائس تک ہے اور سلیکٹڈ اجزائے قرآن سے بہت ہی تفصیلاً ہے۔ جو مکمل دو گونے میں شائع ہوئی ہے۔ دراصل اسے اخبار کے خریداروں کے واسطے ہی چھپایا گیا تھا مگر کچھ پرچے ساتھ ساتھ تراجم بھی چھاپے جاتے تھے جن کو اب کتاب کی صورت میں جمع کیا گیا ہے۔ اور اس کی قیمت مبلغ پانچ روپے رکھی گئی ہے۔ جن صاحبان کو مطلوب ہوں وہ جلد منگوالیں۔ کیوں کہ نسخوں کی تعداد بہت نہیں ہے۔
جو اصحاب اس تصنیف کو خرید کریں۔ ان کو خیال کرنا چاہیے۔ کہ صفحات ۲۶۳ سے ۲۶۶ تک کا ترجمہ جو دوبارہ غلطی سے گڈے تھے اس واسطے صفحات ۲۸۶ تک سب غلط ہیں۔ ان کو درست کر لیا جاوے۔ صفحہ ۲۸۶ کے حاشیہ پر اس کے متعلق نوٹ بھی دیا گیا ہے۔

شاہ جو ۲۸۳ لکھا ہے اسے کاٹ کر اسے صفحہ ۳۸۴ بنا دیا جائے۔
بعض دوسروں کے خطوط آتے ہیں کہ ہمارے درس میں ۲۸۴ سے ۲۹۰ تک صفحات شامل نہیں ہیں۔ اسے صفحات کو کاٹ کر درست کر کے تو یہ صفحات لیبی میں بنیادیں گے۔

مسلمانوں کی مصیبت کا علاج

آج کل مسلمانوں پر عداوت و فتنہ مسیحیوں کی انتہا کو دیکھ کر ہر مسلمان کی دلچسپی اور توجہ اس پر مرکوز ہونی چاہیے۔ اس وقت مسلمانوں کی مصیبت کا علاج یہ ہے کہ مسلمانوں کو اپنی جگہ پر قائم رکھنا اور ان کے حقوق کو بچانا۔ اس کے لیے مسلمانوں کو اپنی جگہ پر قائم رکھنا اور ان کے حقوق کو بچانا۔ اس کے لیے مسلمانوں کو اپنی جگہ پر قائم رکھنا اور ان کے حقوق کو بچانا۔

درست کر دو۔ خدا کے حکم کو بھول کر۔ شیخ کریم صیاد اللہ علیہ وسلم کی پیش گوئیوں کو بھول کر۔ شیخ کریم صیاد اللہ علیہ وسلم کی پیش گوئیوں کو بھول کر۔ شیخ کریم صیاد اللہ علیہ وسلم کی پیش گوئیوں کو بھول کر۔ شیخ کریم صیاد اللہ علیہ وسلم کی پیش گوئیوں کو بھول کر۔

پندرہ برس قادیان میں میان معراج الدین پروڈیوٹرز پرنٹرز و پبلشرز کے حکم سے چھپکر شائع ہوا ہے۔

دائیات

بجائے ٹوٹ پھوٹ کر لکڑی بن کر عموماً جسٹہ ٹیلین لوہین
 تھلید میں بہت پسند کرتے ہیں۔ حال میں امریکہ کے
 ایک مشہور ڈاکٹر لیٹل من صاحب نے
W. R. C. Lalson, M.S.
 جو بہت سی طبی کتابوں کے مصنف ہونے کے علاوہ
 ایک طبی رسالہ ہیٹام ہیلتھ کلچر
Health Culture, N.Y.
 کے ایڈیٹر بھی ہیں۔ اپنے رسالہ کے چند سوال و جواب کے
 ایک کتابی صورت میں جمع کیا ہے جس میں دانتوں کی
 مسخائی کے معلق و وکٹیر میں کہ ٹوٹھ پوڈر بالکل سود
 ہیں۔ مرن سسواک کافی ہے۔
 اسی کتاب میں ایک جگہ یہ بھی لکھا ہے کہ صرف کھجور یا
 آجیر (مخل) یا پیرین کا استعمال روئی سے بہتر ہے
 اس کتاب میں ایک جگہ سندری سفرفی علامات اور
 اس کے علاج کا ذکر ہے۔ جس کو جس نے اپنے ان پیارے
 دوستوں کی مشاطہ خیر بردار۔ جن کو خدا نے حاجی بننے کی
 توفیق دیا ہے یا جو انڈین میں اسلامی جینڈا اکھڑا کرنے
 کی فکر میں ہیں اس میں لکھا ہے کہ جہاں میں سر جھکانے
 اور تھے جو پانے سے بچنے کے واسطے یہ علاج ہے۔ کہ
 جہاں پر سوار ہونے سے قبل مسل لیا جائے اور روڈ
 رکھے جائیں۔ اگر اس سے بھی آرام نہ ہو۔ تو آدمی جاٹلیا
 یسٹ کر سیدنا آسمان کی طرف نگاہ کرے۔ یہ نگاہ جو
 ڈاکٹر صاحب نے لکھی ہے۔ وہ تو ظاہری نگاہ ہے مگر
 دراصل تمام تکالیف سے انسان کو بچانے والی داخلی
 نگاہ ہے۔ جو خدا کے بندے ہمیشہ آسمان کی طرف لگائے
 رکھتے ہیں۔ حضرت صاحبزادہ صاحب اپنے ایک خط
 میں لکھتے ہیں کہ انہیں جہاں پر ذرا بھی تکلیف نہیں ہوئی
 ان کے لئے سمندر اسیساکن تھا جیسا کہ ایک جمیل
 قلمو لکھتے۔

بجائے ٹوٹ پھوٹ کر لکڑی بن کر عموماً جسٹہ ٹیلین لوہین
 تھلید میں بہت پسند کرتے ہیں۔ حال میں امریکہ کے
 ایک مشہور ڈاکٹر لیٹل من صاحب نے
W. R. C. Lalson, M.S.
 جو بہت سی طبی کتابوں کے مصنف ہونے کے علاوہ
 ایک طبی رسالہ ہیٹام ہیلتھ کلچر
Health Culture, N.Y.
 کے ایڈیٹر بھی ہیں۔ اپنے رسالہ کے چند سوال و جواب کے
 ایک کتابی صورت میں جمع کیا ہے جس میں دانتوں کی
 مسخائی کے معلق و وکٹیر میں کہ ٹوٹھ پوڈر بالکل سود
 ہیں۔ مرن سسواک کافی ہے۔
 اسی کتاب میں ایک جگہ یہ بھی لکھا ہے کہ صرف کھجور یا
 آجیر (مخل) یا پیرین کا استعمال روئی سے بہتر ہے
 اس کتاب میں ایک جگہ سندری سفرفی علامات اور
 اس کے علاج کا ذکر ہے۔ جس کو جس نے اپنے ان پیارے
 دوستوں کی مشاطہ خیر بردار۔ جن کو خدا نے حاجی بننے کی
 توفیق دیا ہے یا جو انڈین میں اسلامی جینڈا اکھڑا کرنے
 کی فکر میں ہیں اس میں لکھا ہے کہ جہاں میں سر جھکانے
 اور تھے جو پانے سے بچنے کے واسطے یہ علاج ہے۔ کہ
 جہاں پر سوار ہونے سے قبل مسل لیا جائے اور روڈ
 رکھے جائیں۔ اگر اس سے بھی آرام نہ ہو۔ تو آدمی جاٹلیا
 یسٹ کر سیدنا آسمان کی طرف نگاہ کرے۔ یہ نگاہ جو
 ڈاکٹر صاحب نے لکھی ہے۔ وہ تو ظاہری نگاہ ہے مگر
 دراصل تمام تکالیف سے انسان کو بچانے والی داخلی
 نگاہ ہے۔ جو خدا کے بندے ہمیشہ آسمان کی طرف لگائے
 رکھتے ہیں۔ حضرت صاحبزادہ صاحب اپنے ایک خط
 میں لکھتے ہیں کہ انہیں جہاں پر ذرا بھی تکلیف نہیں ہوئی
 ان کے لئے سمندر اسیساکن تھا جیسا کہ ایک جمیل
 قلمو لکھتے۔

اخبار قادیان

حضرت خلیفۃ المسیح ابو اللہ
 اتالی اللہ فضلہ خیریت ہیں۔ قرآن
 حدیث کے درس روزانہ ہوتے ہیں۔ آٹھ بیس حضرت
 مسیح موعود میں ہر طرح سے خدمت ہے۔ حضرت صاحبزادہ
 صاحب کا خط عدنان سے آیا ہے جو ۷- و سب کا کھیا ہوا ہے
 امید ہے کہ انشاء اللہ بہت جلد قادیان پہنچ جائیں گے
 ہیں۔ کہ دعاؤں کی اس قدر توفیق ملی کہ یہی چاہتے ہیں کہ کبھی
 ہر سال حج کو آوے۔ صاحبزادہ صاحب کا یہ بہت بڑا
 احسان ہے جو اس قدر دعا میں ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے
 درجات میں ترقی کرے۔ حضرت نواب صاحب قادیان آ
 گئے ہیں پتہ پتہ ہو گیا ہے ایڈیٹر الحکم کسی سفر میں
 شہنا گیا ہے کہ مونہر کی طرف گئے ہیں وہاں انہا کے
 اجاب کے ناموں تک پہنچنے کے وقت جلسہ تہنہ الاہتمام
 ہوگا جس کی رپورٹ و جنوری کے اخبار میں دی جائے گی
 بہت سب تعطیلات محرم اجاب کی آمد ۱۸- دسمبر سے شروع
 متفرق طور پر مختلف مقامات سے اجاب آ رہے ہیں۔ مگر
 سب سے پہلے آنے والی جماعت گوئی کی ہے۔ اجاب کی
 رہائش کے واسطے مکانات دارالعلوم کے پورے کھول
 ہیں اور شہر کے اندر مدرسہ و مہمان خانہ میں درست کئے گئے
 ہیں۔ کھلنے کا انتظام بھی ہر دو جگہ علوہ کیا گیا ہے۔
 تقریروں کا پروگرام روزانہ شائع ہوتا رہیگا۔ ۲۱- دسمبر
 کی صبح کو حضرت خلیفۃ المسیح نے بلا دردم ملک کر مہمانی منا
 کے صاحبزادے عزیز القدر دنگرا کو نسیم اللہ کراچی اور
 الف با تاپنے دست مبارک سے لکھکر پڑھائی اور بہت
 دعا کی۔ وہ دعا کا کوئی خاص وقت تھا کہ بڑے جوش
 کی دعا ہوئی۔ کچھ ہتاشے جو اس تقریب پر آپ کے سامنے
 رکھے ہوئے تھے فرمایا۔ ان میں سے کوئی صلہ نہ ہو
 پر بہت دعا کی گئی ہے +

امداد مجروحین ترک

کسی باگل سے یہ خط
 کیا ہے کہ ترک مجروحین
 کے واسطے حضرت خلیفۃ المسیح نے مخالفت کی ہے۔
 حضرت نے بالکل منع نہیں کیا۔ نہ کسی احمدی اخبار نے
 ایسا لکھا ہے۔ ہاں حضرت نے یہ فرمایا ہے کہ اس امر
 کی پوری تشریح کر لینی چاہئے کہ جن مجروحوں کے واسطے یہ
 ایجا گیا ہے ان کو فی الواقعہ پہنچتا بھی ہے یا نہیں۔ کیونکہ
 ترک حکام کی بوجہ حالت ہے وہ ظاہر ہے۔ جماعت اچھریک بہت

نشان گم شدہ

احمد دین ولد ولی احمد سکند
 موضع برام ضلع جالندہ ہر عرصہ
 آٹھ سال سے غائب ہے اس سے بھائی کا خیال ہے
 کہ کہیں افریقہ کی طرف چلا گیا ہے۔ اگر کسی دوست کو
 افریقہ میں کسی دوری جگہ خبر ہو۔ تو پتہ ذیل پہنچا کر
 محمد نواز موضع برام۔ ڈاک خانہ خاص
 تحصیل نول شہر۔ ضلع جالندہ ہر

نوٹ۔ اس اخبار کے ساتھ ہی ایک رسالہ بھی منجھلا رہا ہے

”شر بارئ ناری فراق“

سید زہر

کیا سبب ہے میرے دل میں پشیمانی ہے
 ساتی مہوش نہیں وہ مغل و گلشن نہیں
 فلسفی نے دیر میں سمجھا کہ ہونا چاہئے
 فیض مرشد سے بھر دسب سے خدا پر اس قدر
 مانے اس اجڑے ہوئے گھر کی نہ پوچھو داستان
 نور منزل - مقبرہ - دارالعلوم قادیان
 گو ہر مقصود ہے محنت کسی ملتا نہیں
 ناصح مشفق - سے کوئی بھلا کوا تپا پوچھو سے
 میرے مومن ہونے کا یہ کبھی کیا کچھ ثبوت
 مر گیا عیسیٰ اور آج کچھ نہیں سے وہ امام
 احمدی غیر احمدی کے پیچھے چلے گئے تار
 چونکہ ملتا ہو۔ دل سکتا ہو اس کا ڈھونڈنا
 بوسہ دوں بولوں کو تعظیم شاعر چھوڑ کر
 آسوں کا تار ان کے ذکر پر تھکتا نہیں
 کچھ تپے اس کا بتا دو اور جا کر دو مجھے
 کس کی آپہیں رونہ احمدی کسے کسے کھائیں
 تیرے گھر میں کس کی فریادوں کا آنا شور
 او کنگان کون یعنی یوسف مصر مسیح
 نام بھی محمود جس کا کام بھی محمود ہے
 آہ ان لوگوں نے پہچانا اس کے باپ کو
 جلوہ گاہ ناز میں ذوق تپیدن دیکھئے
 میرے مولیٰ کا حرم جلد ہی تمہوں سے پاک ہو
 لئے کیوں جنس وفا ملتی نہیں اس شہر میں
 دیکھئے کب لوٹنا سچے حاجیوں کا قافلہ
 انتظار یار میں اکل پشیمانی سی ہے

قدرت
عظمت

- ۱۹۹۷ء منشی احمد بخش صاحب ۳۰ نومبر ۱۹۹۷ء
- ۱۹۹۷ء منشی سخاوت علی صاحب ۳۰ نومبر ۱۹۹۷ء
- ۱۹۹۷ء بابو محمد نظام الدین صاحب ۳۰ نومبر ۱۹۹۷ء
- ۱۹۹۷ء شیخ محمد حسین صاحب ۳۰ نومبر ۱۹۹۷ء
- ۱۹۹۷ء چوہدری محمد حسین صاحب ۳۰ نومبر ۱۹۹۷ء
- ۱۹۹۷ء میاں نظام الدین صاحب ۳۰ نومبر ۱۹۹۷ء
- ۱۹۹۷ء منشی نور الدین صاحب ۳۰ نومبر ۱۹۹۷ء
- ۱۹۹۷ء چوہدری غلام محمد صاحب ۳۰ نومبر ۱۹۹۷ء
- ۱۹۹۷ء میاں محمد امین صاحب ۳۰ نومبر ۱۹۹۷ء
- ۱۹۹۷ء میاں کریم بخش صاحب ۳۰ نومبر ۱۹۹۷ء
- ۱۹۹۷ء منشی امیر الدین صاحب ۳۰ نومبر ۱۹۹۷ء
- ۱۹۹۷ء مولیٰ عنایت اللہ خان صاحب ۳۰ نومبر ۱۹۹۷ء
- ۱۹۹۷ء میاں میران بخش صاحب ۳۰ نومبر ۱۹۹۷ء
- ۱۹۹۷ء منشی شاہ محمد صاحب ۳۰ نومبر ۱۹۹۷ء
- ۱۹۹۷ء منشی غلام قادر صاحب ۳۰ نومبر ۱۹۹۷ء
- ۱۹۹۷ء منشی چراغ الدین صاحب ۳۰ نومبر ۱۹۹۷ء
- ۱۹۹۷ء منشی عبدالرشید صاحب ۳۰ نومبر ۱۹۹۷ء
- ۱۹۹۷ء مرزا محمد شفیع صاحب ۳۰ نومبر ۱۹۹۷ء
- ۱۹۹۷ء میاں امام بخش صاحب ۳۰ نومبر ۱۹۹۷ء
- ۱۹۹۷ء سید محمد شاہ صاحب ۳۰ نومبر ۱۹۹۷ء
- ۱۹۹۷ء ڈاکٹر یعقوب بیگ صاحب ۳۰ نومبر ۱۹۹۷ء
- ۱۹۹۷ء ڈاکٹر شہزاد احمد صاحب ۳۰ نومبر ۱۹۹۷ء
- ۱۹۹۷ء بابو محمد شفیع صاحب ۳۰ نومبر ۱۹۹۷ء
- ۱۹۹۷ء سکریٹری صاحب گل خان صاحب ۳۰ نومبر ۱۹۹۷ء
- ۱۹۹۷ء منشی سبب الدین صاحب ۳۰ نومبر ۱۹۹۷ء
- ۱۹۹۷ء منشی گوہر علی صاحب ۳۰ نومبر ۱۹۹۷ء
- ۱۹۹۷ء قاضی میمن صاحب ۳۰ نومبر ۱۹۹۷ء
- ۱۹۹۷ء میاں گل محمد صاحب ۳۰ نومبر ۱۹۹۷ء
- ۱۹۹۷ء میاں واجد حسن صاحب ۳۰ نومبر ۱۹۹۷ء
- ۱۹۹۷ء چوہدری حاکم علی صاحب ۳۰ نومبر ۱۹۹۷ء
- ۱۹۹۷ء منشی فضل حق صاحب ۳۰ نومبر ۱۹۹۷ء
- ۱۹۹۷ء بابو محمد حسین صاحب ۳۰ نومبر ۱۹۹۷ء
- ۱۹۹۷ء منشی عبداللہ صاحب ۳۰ نومبر ۱۹۹۷ء
- ۱۹۹۷ء محمد محمد محمد اعظم صاحب ۳۰ نومبر ۱۹۹۷ء
- ۱۹۹۷ء چوہدری غلام حسین صاحب ۳۰ نومبر ۱۹۹۷ء
- ۱۹۹۷ء میاں تاج الدین صاحب ۳۰ نومبر ۱۹۹۷ء
- ۱۹۹۷ء منشی امام الدین صاحب ۳۰ نومبر ۱۹۹۷ء
- ۱۹۹۷ء میاں کریم النبی صاحب ۳۰ نومبر ۱۹۹۷ء

اگلا اخبار
جیسی کہ پہلے سے اطلاع کی جا چکی ہے
۲۶ جنوری کو تندر کا پرچہ نہیں نکلے گا۔ کیونکہ
بسیب مصروفیت جلد طیارہ ہوسکے گا اور اگلا اخبار جنوبی
مسئلہ کو شائع ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

اجاب قادیان کو نصیحت

خطبہ جمعہ - ۶ دسمبر ۱۹۱۲ء

اشھدان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ
واشھدان محمد عبدک ورسولک
عوذ باللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم
والصبر والیکمال عشرہ والشفع والوئح واللیل اذیسی
هل فی ذلک قسم الذی حججتم ترکیف فعل ربک
بما کونتم ذوات العباد الاتی لم یخلق مثلها فی البلاد
وشمود الذین جا بوا الضحی بالواد وفعون ذی الوداد
الذین طفون فی البلاد فاکثر و فیهما الفساد نصبت
علیہم سربک سوط عذاب ان سربک لما المرصاد
فاذا لا انسان اذا ما ابتلہ سربہ فاکرمہ و لغد
فیقول رب انی کرم و اما اذا ما ابتلہ فقد علیہ
سرنقہ و فیقول رب انی اهان کل ابل تکرم و فی الذم
ولا یختصون علی طعام المستکین
قرآن کریم میں کوئی بہت بڑا عظیم الشان مضمون جیسے
اللہ جل شانہ کی ہستی کا ثبوت۔ اللہ تعالیٰ کے اسماء
اللہ تعالیٰ کے افعال۔ اللہ تعالیٰ کی عبادتیں۔ یہ چار باتیں جناب
آئی کے متعلق ہوتی ہیں۔
طاہر۔ اللہ تعالیٰ کے اسماء۔ اللہ تعالیٰ کے رسول۔ اللہ تعالیٰ
کے رسولوں پر جو لوگ اعتراض کرتے ہیں ان کو روکنا جہا
وسوا کتب آئی پر ایمان یہ بڑے مسائل ہیں جو اللہ تعالیٰ کی
کتابوں میں آتے ہیں۔ ان دلائل میں سے بڑی عظیم الشان
بات جو اللہ تعالیٰ اس سورہ کریمہ میں فرماتی ہے۔ ہرگز کہیں کوئی
کوئی قوم بڑی سخت ہوتی ہے جس شہر میں میرا لہذا ناظر
تھا وہاں ایک... سید کی زیارت ہے۔ اس شہر میں
ان کی قبر پر جا کر قسم کھانا بڑی قسم ہے۔ اسی طرح بعض
زمیندار جو کوئی قسم کھا لیتے ہیں۔ مگر وہ دعوت کی قسم

نہیں کھاتے۔ اسی طرح ہندو گائے کی دم بڑا کر قسم نہیں
کھا سکتے۔ غزنیہ کہ قوم اپنے ثبوت کے لئے کسی بھی عظیم
الشان قسم کو جوڑ دینا نہیں چاہتے۔

عرب کے لوگ ہر ایک جرم کا ارتکاب کر لیتے تھے لیکن
کہ معظفہ کی تعظیم ان کے رگ وریش میں ایسی ہوئی تھی۔
یہاں تک کہ جن ایام میں کہ معظفہ میں آمد رفت ہوتی تھی
کیا مطلب نہ تھا۔ ذرا لچ اور رجب میں وہ اگر اپنے باپ کے
قابل پر بھی موقعہ پاتے تھے۔ تو اس کو بھی قتل نہیں
کرتے تھے۔

تم جانتے ہو کہ جب شکاری آدمی کے سامنے شکار
آجاتا ہے تو اس کے ہوش و حواس اڑ جاتے ہیں لیکن
عرب میں جب حدود حرم کے اندر شکار کرتا تھا تو اس کو
نہیں بھیڑتے تھے پھر دوسرا تیراج کے دنوں کی برے
چین و امن کا زمانہ ہوتا تھا۔ ان دنوں میں بد معاش لوگ
بھی فساد اور شرارتیں نہیں کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں
کو یاد دلاتے کہ ان امن کے دنوں میں تم اپنے باپ
اور بھائی کے قابل کو بھی باوجود قابو یافتہ ہونے کے
قتل نہیں کرتے تھے تم اللہ تعالیٰ کو یاد کرو کہ اب تم کو
اللہ کے رسول کی مخالفت کو ان دنوں میں بھی نہیں
چھوڑتے اور کیا تم کو جو نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے رسول
پر جو عیب سے باہر آتے ہیں۔ مثلاً مصر کے ملک میں فرعون
تھا۔ اس کے پاس رسول آیا یعنی فرعون کو مزادی۔ جو
خدا کے رسول موسیٰ کے مقابلہ میں تھا۔ پھر ہم نے عا
اور شود کی تو ام کو سزا میں دیا۔ جو ہمارے رسولوں کے
مقابل کھڑی ہوئی۔
اور تم تو کہ میں اور پھر ج کے دنوں میں بھی شرارت کرتے
ہو اور نہیں کرتے تو تمہیں انصاف سے کہو کہ آیا تم سب سے
زیادہ سزا کے مستحق ہو کر نہیں۔

نیکی ہو یا بدی بلحاظ زمان و مکان کے اس میں فرق
آجاتا ہے۔
ایک شخص گاگرمی کے موسم میں کسی جنگل ریگستان
میں ایک گلاس پانی کا دینا جبکہ وہ شدت پیاس سے دم
ہاں ہو چکا ہو ایک شان رکھتا ہے۔ مگر بارش کے دنوں
میں دریا کے کنارے پر کسی کو پانی کا ایک گلاس دینا وہ
شان نہیں رکھتا۔ یہ بات میں نے تم کو کیوں کہی و تم میں
کئی رسول کریم کے صحابہ کہ میں تو بیٹھے ہوئے میں ہی

نہیں۔ میں تم کو سمجھانے کے لئے کھڑا ہو گیا۔ یاد رکھو
امن اور اصلاح کے ناملے میں فساد اور شرارت کرتے ہیں۔
وہ سزا کا بہت ہی بڑا مستحق ہے۔

میرا اعتقاد ہے۔ جہاں کوئی پاک تعلیم لاتا ہے۔ جہاں
لوگ سفر کر کے جاتے ہیں۔ وہاں مکانات کی تنگی کھانا
سادہ ملتا ہے یا نہیں ملتا۔ ایسی مصیبتیں جو لوگ اٹھا کر
میاں آتے ہیں۔ اور وہ دن رات قرآن سیکھتے ہیں یہاں
اگر کوئی فساد کرے تو وہ اصلاح کا کیسا خطرناک دشمن
ہے فاکثر و فیهما الفساد نصبت علیہم و سربک
سوط عذاب۔

بھگوان تین ہنے کہ جہاں بڑے بڑے لوگ ہیں۔ وہاں
بڑے بڑے سامان بہت سے مل سکتے ہیں۔ ان مکانات
کو چھوڑ کر جب کوئی یہاں آتا ہے تو وہ ہم کو بطور نمونہ کے
دیکھتا ہے۔ ابھی ایک شخص بنگالہ سے یہاں آئے تھے۔
اتفاق سے ان کو مہمان خانہ میں کوئی ڈاڑھی منڈا موچر پالا
شخص مل گیا انہوں نے مجھ سے شکایت کی کہ ہم تو
خیال کرتے تھے کہ قادیان میں فرشتے ہی رہتے ہیں۔
یہاں تو ایسے لوگ بھی ہیں۔ تھوڑی دیر کے بعد وہ شخص
بھی آگیا جس کی شکل سے مجھ کو بھی شبہ ہوا کہ یہ مسلمان
ہے یا ہندو۔ میں سننے اس سے پوچھا کہ آپ کیسے آئے
ہیں۔ کہنے لگا کہ میرا بیمار ہوں۔ علاج کرانے کے لئے یہاں
آیا ہوں رہا ہر سے آئے والے اجاب کو چہلے کہ جس طرح سے
کام نیا کریں۔ جلدی سے اعتراض کرنا اچھا نہیں۔ وہ شخص
غیر اچھی تھا۔ علاج کے واسطے آیا ہوا تھا۔ اور سب انسان
یکساں حالت میں ترقی نہیں کرتے اور نہ سب فرشتے بن
سکتے ہیں۔ ہر شخص... اپنی عقیدت اور اخلاص کے مطابق خدا
بڑا۔ پاتا ہے۔ ایڈیٹر الغرض جب لوگ یہاں آتے
ہیں تو تم کو بہت دیکھتے ہیں۔ اب تم کو سوچنا چاہئے۔
کہ اگر تم اصلاح کے لئے آئے ہو تو خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔
کہ جہاں امن اور اصلاح ہو۔ وہاں فساد اور شرارت بڑی
بات ہے۔ جہاں کوئی مصلح آیا ہو۔ وہاں فساد کیسا۔
اب نہیں بتاؤ کہ اگر تم یہاں فساد کرو تو نصبت علیہم
سربک سوط عذاب کے سب سے بڑا مستحق ہو جاؤ گے
میں تمہارے سامنے یہ بطور اپیل کے پیش کرنا ہوں۔
جناب آئی کہ والوں کو فرماتے ہیں کہ تمہیں انصاف کرو۔
هل فی ذلک قسم الذی حججتم ترکیف فعل ربک
بما کونتم ذوات العباد الاتی لم یخلق مثلها فی البلاد

ہماری بات کو سمجھ جائے اور تہ کو پہنچ جائے۔ باہر تم گند کرو تو اس قدر نقصان نہیں پہنچا سکتے جس قدر یہاں پہنچا سکتے ہو جناب آئی فرماتے ہیں فاما ان انسان اذا ما ابتلہ بربہ فا کرصہ و نعمہ فیقو و لا کر من بعض کو آسودگی سے ابتلا میں ڈالتے ہیں۔ وہ جناب آئی کے فضل کی طرف دیکھ کر کہتے ہیں مری انکرم من جب تکلیف پہنچتی ہے تو کہتے ہیں مری اھا کن کہ ہماری بڑی امانت ہوئی۔ میں تم کو اور اپنے آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ اگر کسی کو یہ تعلیم ناپسند ہے اور یہاں تم کو کوئی فائدہ نہیں پہنچتا تو تمہارے یہاں سے چلے جاتے ہیں کوئی بچ نہیں۔ کلا بل کا تکرار صحت الیتیم و لا تخضون علی طعام المسکین۔ یتیموں کا تم لہماظ کرو وہ میرے پاس کہتے ہیں۔ میرے میں اتنی گناہش نہیں میری اتنی آملی نہیں۔ کہ سبک خراج برداشت کر سکو۔ مسکینوں کے کھانے کی فکر کرو۔

یہاں مدرسہ میں ایک طالب علم آیا تھا ایک دن مجھ سے کہنے لگا کہ یہاں جھوٹ بڑا ہوتے ہیں۔ لنگر خانہ میں تو پچاس ساٹھ روپیہ ہوا رنج کرتے ہوں گے۔ مگر باہر سے ہزاروں روپیہ منگلتے ہیں۔ میں نے اس سے پوچھا کہ تمہارا مدرسہ میں کس قدر خرچ ہوتا ہے۔ کہا دس روپیہ ہوا ہوا کیلے کا خرچ ہے۔ آخر وہ یہاں سے چلا گیا۔ تم نیک نمونہ بنو۔ اگر غلطیاں ہوتی ہیں تو کلامہ الا انت سبحان اللہ الخی کنت من الظالمین پڑ ہو۔ جناب آئی رحم فرمائیں گے

فرماتے تھے مولوی محمد حسن صاحب میرا بھائی رابلطہ ہے یہ سب ذی علم لوگ ہیں۔ انہیں مولوی صاحب (غلام محمد صاحب) کی دہائی یہ قصہ بھی سننے میں آیا کہ دیر کی بات ہے۔ جب اہل حرث اور خفیوں کے درمیان مباحثہ اور فتویٰ باری ہوئی تھی تو اس کی رپورٹ شائع کرنے کے وقت مولوی ولی محمد مناظر جانہ ہری نے اپنے نام کے ساتھ خود ہی فیصلہ لفظ اور اکل الکلام لکھ دیا۔ وہ کہیں باہر گئے تو مولوی محمد لکھنا نے یہ الفاظ مسودہ سے کاٹ دیئے واپس آکر مولوی ولی محمد نے لکھوائے اور اسی طرح چھپوائے پچھنے پر پھر کسی نے اعتراض کیا کہ یہ شخص تو اجمل الجمل اور جعفر الحق ہے اس کے نام کے ساتھ یہ القاب مودوں نہیں۔ اس پر عدالت تک ذمیت پہنچی۔ مقدمہ چلا۔ مولوی غلام دستگیر قصوری نے کوشش کر کے ہندوستان کے مولویوں سے فتویٰ حاصل کیا۔ کہ مولوی ولی محمد اس القاب کے لائق ہے اور مقدمہ مولوی صاحب کے حق میں فیصلہ ہوا مگر بعد میں مولوی ولی محمد اور مولوی غلام دستگیر کے درمیان کچھ جھگڑا ہو گیا تو مولوی نے اپنی پہلی کوشش کے خلاف پھر سعی کر کے علماء ہند سے یہ لکھوایا کہ یہ شخص اس القاب کے لائق نہ تھا۔ اللہ رحم کرے مسلمانوں کی حالت پر۔

مرد اصاحب پرجو بعض مخالف مولوی الزام لگاتے ہیں اور مشہور کرتے پھرتے ہیں کہ مرد اصاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مہ چھوڑ کر اپنا کلمہ جاری کیا ہے اور حج کے بدلے قادیان مقرر کیا ہے اور آنحضرت کو خاتم النبیین دھمان کر پنے آگے خاتم النبیین کہا ہے اور آنحضرت پر درود شریف چھوڑ کر اپنے پر درود پڑاتے ہیں۔ اگر یہ باتیں کوئی شخص حضرت مرد اصاحب کی کتب سے ثابت کر دے کہ انہوں نے اپنے مریدین کو ایسا حکم دیا ہے۔ تو میں اسے پانچ سو روپیہ انعام دوں گا۔

اعلان نکاح

انندوی و مکی۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
براہ مریانی اپنے انجمن کے آئندہ پرچم میں شائع فرماویں کہ تاریخ ۸ ماہ دسمبر ۱۹۱۷ء بعد طلوع آفتاب مسجد احمدیہ ڈیرہ غازیخان میں میاں اللہ و خان احمدی سکند چاہ بیروال موضوع گولہ واہ تحصیل و ضلع ڈیرہ غازیخان کا نکاح ہوجو دو سو روپیہ کے مسماۃ نذیر بی بی بنت مہنا نبی بخش صاحب احمدی رنگسار ڈیرہ غازیخان کے ساتھ ہوجو گی احمدی اجاب سکند ڈیرہ غازیخان و موضع گولہ واہ پڑا گیا خطبہ نکاح مسنون طریقہ پر خاکسار عزیز بخش سکرٹری انجمن احمدی سے پڑھا۔ ناظرین اخبار دعا فرمایں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس نکاح کو جا نہیں کے لئے موجب برکت و رحمت کرے گا نیز آپ براہ مریانی حضرت ضلیفہ السج کی خدمت اقدس میں اس نکاح کے متعلق دعا کے واسطے درخواست فرمایں۔ والسلام ۸ دسمبر ۱۹۱۷ء خاکسار عزیز بخش محافظ و قریبہ غازی خان۔

اجکل کے کلان

ایک سال سے دائرہ حوصلہ گذرنا ہے جبکہ مولوی خدا بخش کے متعلق ایک مضمون درج اخبار ہوا تھا۔ اسی کا بقیہ اب براہ غلام فرید شاہ صاحب ارسال کرتے ہیں جس کا خلاصہ یہ ہے کہ مولوی خدا بخش نے گاؤں میں احمدیوں کی مخالفت کی۔ جب لاہور گیا تو حافظ غلام رسول صاحب سے اظہار دوستی کا کیا اور ان کے پیچھے نماز پڑھی۔ اور جب مباحثہ کے لئے بلایا گیا تو پہلے ہر طرح سے ملاحظ دیکھا کہ مثل نہیں سکتا تو کسی بات کا جواب نہ دے سکتے پر پھر بھلا کر کہا کہ میں کیا کروں۔ مرزائی تو قرآن و حدیث سے باہر نکلنے ہی نہیں۔ لاچار ہو کر بھاگ گیا اور باہر جا کر جھوٹی خبریں شائع کیں کہ میں نے یہ کہا اور وہ کہا۔

پانچ سو روپیہ انعام

یہاں رحمت اللہ صاحب سکند بگ کلان لکھتے ہیں۔ کہ

اچھے اور بے مولوی

اونیائے یکساں نہیں۔ اختلاف عقائد تو ہوتا ہی چلا آپسے مگر جہاں متعصب اور معاند ہوتے ہیں وہاں ایسے بھی ہوتے ہیں۔ جو شرافت سے کام لیتے ہیں۔ ایسے ہی ایک مولوی صاحب کا ہمارے دوست ہدایت شاہ صاحب اپنی امراسلت میں ذکر کرتے ہیں۔ جن کا اسم گرامی مولوی غلام محمد صاحب ہوشیار پوری ہے۔ جب بعض جملہ نے ہمارے دوست کا مولوی صاحب کے ساتھ مباحثہ کرانا چاہا تو مولوی صاحب نے اس امر کو پسند نہ کیا اور فرمایا کہ مولوی نور الدین صاحب سے میرا خاص تعلق ہے۔ میں ان کی بڑی تعظیم کرتا ہوں۔ میں ایک دفعہ تادیان شہر لیسنے گیا تھا تو انہوں نے مجھے اپنا مہمان کما میری عزت کی۔ جناب مرزا صاحب بھی مجھ پر بڑی مہربانی

عثمان گزٹ

ہفتہ وار جس میں تازہ ترین خبریں علمی و تاریخی معاشرتی و تمدنی مضامین و مفید معلومات کے علاوہ ترکی۔ انگریزی۔ فارسی۔ مرہٹی۔ گجراتی اخبارات کے اعلیٰ اور نپے تیجے شائع ہوا کرتے ہیں۔ چنبار باتصویر عایا کا ویل گوڈنٹ کا فرخزادہ۔ دوڑ تائیک سٹی اور قابل فرخزادہ گاراپاے نوت دکن سے کم جنوری ۱۹۱۷ء کو رسالت آج تاکے ساتھ شائع ہوگا۔ درخواستیں مع قیمت پیشگی پتہ ذیل پر آنی چاہئیں نمونہ کے لئے اسکے ٹکٹ آنے پر نسیل ہوگی۔ قیمت مع موصولہ سالانہ پانچ روپے غیر مستطیع اصحاب سے تین روپے آٹھ آنے

محمد عبدالحی مہتمم عثمان گزٹ چلوانا حیدر آباد دکن متصل جامع مسجد

اخبار عالم پر ایک نظر

یہ گزشتہ لکھنا ہے کہ معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ آج کل سرکاری دفاتر میں آریہ سماجیوں کے نام لکھے جلتے ہیں لکھے تو درست سے جلتے ہوں گے۔ گزشتہ صاحب کو اب معلوم ہوا ہے کہ آریہ سماجیوں کی دو تاریخوں المعروف گھاس و ماس میں گالیوں کی جنگ ہو رہی ہے۔ اس کا نام مہا بھارت کا جنگ عظیم رکھا گیا ہے آریہ لیڈروں کے ہر دے بڑی طرح فاش و کراہت سے ڈراؤنی صورتیں نکل رہی ہیں۔ دہم ہال نے جو راز کھلے ہیں ان کی ایک گونہ تصدیق ہو رہی ہے۔ یہی لیڈر ہیں تو آریہ مت آج بھی نہیں کل بھی نہیں ہے آریہ اخبارت میں پیر چارک کو صاحب پٹی کشن دہلی نے مہانت لے کر چھاپنے کی اجازت دیتے ہوئے یہ نصیحت کی "آریہ سماج بہت بدنام ہو چکا ہے۔ اگرچہ تم پرانے کارکن ہو لیکن تاکید کی جاتی ہے کہ سخت مضمون یا لڑائی جھگڑے کے مضمون ہرگز نہ چھاپنا۔ ورنہ جرمانہ کیا جائیگا۔ اگر تم لڑنا چاہو گے تو ہم لڑنے پر بھی تیار ہیں۔ اگر تم کے لئے پریزیڈنٹ ڈاکٹر ڈورا ولس مقرر ہوئے ہے چینی زبان میں ایک روزانہ اسلامی اخبار آبا قوباد نامی بائیس ہزار شائع ہوتا ہے۔ مسٹر گوگل افریقہ میں اپنا کام پورا کر کے ہندوستان واپس آگئے ہیں۔

اسلامی اخبار جو اکل صاحب نے تالیف کی ہے۔ ایک مختصر جامع مضمون ہے۔ خبری کی خبری اور تبلیغی تبلیغ خوب اشاعت کرنی چاہئے قیمت ایک آنہ فی نسخہ ہے لٹے کا پتہ۔ اکل صاحب قادیان

کسر صلیب قادیان کے بعض لوجھوں نے لکھی کہ اس کا نام ہے پہلا کام اپنے ہاتھ میں یہ لیا ہے کہ کسر صلیب چند ایک رسالے شائع کرے پہلا رسالہ مسیح ابن مریم کی الوہیت کے ابطال میں ہمارے فاضل دوست سید محمد اسحق صاحب کا تفسیر شدہ شائع ہوا ہے جو مفت تقسیم کیا گیا ہے۔ بیرونی

خواجہ صاحب کے واسطے دعائیں کست رہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو۔

سید زکریا

۱۰ نومبر ۱۹۱۲ء

۳۰ ہفتہ ہفتی حیدر اللہ صاحب ولج بیکر شملہ علی ہفتی سکر علی صاحب۔

ماز منجبر

نہایت عموغوشا کا غور و توجہ جیسی تقطیع پر شیخ مولانا صاحب مالک نیولائل پریس سننے چھوٹائی ہے قیمت طر فی نسخہ ہے۔

لٹے کا پتہ۔ بڈرا اجنسی قادیان ضلع گورداسپور مالک عمر کا ایک نہایت خوب خط جو صاحب کے ہاں مقرب مولوی فیاض دہان سے لائے ہیں مقرب اہ ضلعے میں ہے۔ اس کے لئے دعا کو قوت ہے۔ ہے بدن میں تھکان نہیں ہوتی۔ کسی لوگوں سے تجربہ کیا ہے۔ پہلے اس کی قیمت بہت تھی۔ مگر آج کل عرب صاحب نے پیاس گولی کا ایک روپہ کر دیا ہے۔ تاکہ عوام کو فائدہ پہنچے۔ لٹے کا پتہ۔ بڈرا اجنسی قادیان ضلع گورداسپور

حضرت مسیح موعود کے خطبات جو خطبات کا مجموعہ عیدین و نکاح ایک جگہ جمع کر کے بصورت کتاب عہدہ کاغذ پر عموغوشا چھاپ گئے ہیں قیمت ہر فی نسخہ لٹے کا پتہ۔ دفتر اخبار بیدار قادیان

نہایت اعلیٰ قسم جو بہت دور سے منگوا گیا ہے اور نہایت اہتمام اور محنت اور توجہ برداشت کے بہت ہی صاف کیا گیا ہے تمام اعضاء کو قوت دینا ہے بھوک تیز کرتا ہے۔ نساہت کو دور کرتا ہے۔ مثانہ کی بیماریوں کے واسطے بہت مفید ہے۔ قیمت مبلغ ۲۰ فی تولد ہے۔

لٹے کا پتہ۔ بڈرا اجنسی قادیان ضلع گورداسپور دونوں صاحب منگوا تا چاہیں خصوصیت سے لکھیں کہ وہ وہی تولد والا است در کا ہے ورنہ معمولی قسم کا بھیجا جائیگا۔

انجمن ہفت تقسیم کے لئے ہر فی نسخہ صاحب رقم ڈاک بھیج کر منگوا سکتی ہیں اس رسالہ میں دلائل تخلیہ و تقلید کے ساتھ ان دلائل کا رد بھی کیا گیا ہے۔ جو عیسائی صاحب ہر دم خود بائبل کے بعض الفاظ الوہیت مسیح کے واسطے پیش کرتے ہیں۔ ہم یہ عا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے لوجھوں کو نیک کاموں کی راہ سے دائر توفیق عطا کرے۔

عبدالحق کا مہالہ

کسی نادان کا اعتراض ہے کہ حضرت مرزا صاحب نے عبدالحق کے ساتھ مہالہ کیا تھا۔ مگر وہ اب تک زندہ ہے سو فریخ ہو کہ حضرت نے عبدالحق کے ساتھ مہالہ کے وقت اس کے حق میں کوئی بددعا نہ کی تھی اور نہ اس کے مرنے کی کوئی پیش گوئی کی گئی تھی بلکہ وہ مہالہ خود عبدالحق اور اس کے

شمار

پہلا نام پتہ درست کر لو کے خریداروں کی پیش دو بارہ حسب رہی ہیں۔ اس واسطے جو اصحاب اپنے نام کو تبدیل یا درست کرانا چاہتے ہیں۔ وہ بوائسی ڈاک دفتر تیسرا

کو اطلاع دیں۔

دینے پر کیا اس میں حضرت صاحب نے صرف وہی دعا پڑھی تھی جو فریق مخالف نے لکھ کر دی تھی اور اس کا خلاصہ یہ تھا کہ اگر میں کاذب ہوں تو اسے خدا مجھے ذلیل اور ہلاک کر۔ سو چونکہ آپ خدا کی طرف سے صادق تھے اللہ تعالیٰ نے اس مہالہ کے بعد آپ کی عزت کو بڑھایا جماعت کو قائم کیا اور تائید اسلام میں بڑے بڑے کام کرائے۔ یہ مہالہ کا نتیجہ ظاہر ہے کہ خدا تعالیٰ نے آپ کو ہر طرح سے کامیاب کیا۔

حضرت خواجہ صاحب

لندن میں خوب کام شروع کیا ہے۔ ایک لارڈ اور اس کے بیٹے سے ملاقات ہوئی ہے۔ مذہبی گفتگو شروع ہے۔ اور بھی کئی لوگوں کے ساتھ مذہبی گفتگو ہو رہی ہے اور اسلام کا سلسلہ جاری ہے۔ اجاب

